السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بازار میں ایسی گولیاں دستیاب ہیں جو عورت کی ماہانہ عادت (حیض) کو روک دیتی ہیں یا اسے موخر کر دیتی ہیں۔ کیا حیض کے ڈر سے دوران حج ایسی گولیاں استعمال کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حیض کے خوف سے دوران حج مانع حیض گولیوں کا استعمال جائز ہے، اسی طرح اگر عورت لوگوں کے ساتھ رمضان المبارک کے روزے رکھنا چاہتی ہو تو بھی ایسا کر سکتی ہے، مگر عورت کی صحت و سلامتی کے پیش نظر کسی ماہر ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کے بعد ہی ایسا کرنا چاہیے، کیونکہ اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالنا بھی جائز نہیں۔۔۔۔۔ دارالافتاء کمیٹی۔۔۔

ھٰذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

طہارت، صفحہ: 86

محدث فتویٰ